

اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

چودھوار بجٹ اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ مورخہ 19 جون 2019ء برداز بدھ بمطابق 15 شوال المکرہ 1440 ہجری۔

نمبر شمار	مندرجات	صفہ نمبر
1	تلاؤت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	چیرمینیوں کے پیئن۔	04
3	رخصت کی درخواست۔	04
4	میزانیہ بابت مالی سال 2018-2019 اور خمنی میزانیہ بابت سال 19-2018 کا پیش کیا جانا۔	20
5	سرکار روائی برائے قانون سازی۔	26

ایوان کے عہدیدار

اپیکر----- میر عبدالقدوس بزنجو
 ڈپٹی اپیکر----- سردار بابرخان موسیٰ خیل

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی----- جناب شمس الدین
 ایڈپشنل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔ جناب عبد الرحمن
 چیف رپورٹر----- جناب مقبول احمد شاہواني



بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 19 جون 2019ء بروز بده بھطابن 15 شوال المکرم 1440 ہجری، بوقت شام 06 بجکر 45 زیر صدارت میر عبد القدوں بزنجو، اپسیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اپسیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز با تقدیر تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔
تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ح وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿٤﴾ وَانْفَقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاهُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدًا كُمْ

الْمَوْتُ فَيُقُولُ رَبِّ لَوْلَا أَخْرَتَنِي إِلَى أَجَلِي قَرِيبٌ لَا صَدَقَ وَأَكُنْ مِنْ

الصَّالِحِينَ ﴿٥﴾ وَلَنْ يُؤْخِرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَهُ أَجَلُهَا ط

وَاللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦﴾

﴿پارہ نمبر ۲۸ سورہ المناقوفون آیات نمبر ۹ تا ۱۱﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! غافل نہ کر دیں تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے اور جو کوئی یہ کام کرے تو ہی لوگ ہیں ٹوٹے میں۔ اور خرچ کرو کچھ ہمارا دیا ہوا اس سے پہلے کہ آپنچھے تم میں کسی کو موت تب کہے اے رب کیوں نہ ڈھیل دی تو نے مجھ کو ایک تھوڑی سی مدت کہ میں خیرات کرتا اور ہو جاتا نیک لوگوں میں۔ اور ہر گز نہ ڈھیل دے گا اللہ کسی جی کو جب آپنچا اس کا وعدہ اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو۔ صدق اللہ العظیم۔

جناب اپیکر: جزاک اللہ۔ کارروائی شروع کرتے ہیں پہلے میں چیئرمین آف پیٹنل کا اعلان کر دوں۔ میں تو اعد و انصباط کا رہنمایہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 13 کے تحت رواں اجلاس کے لیے ذیل اراکین اسمبلی کو پیٹنل آف چیئرمین کے لیے نامزد کرتا ہوں:

- ۱۔ محترمہ لیالی ترین صاحبہ ۲۔ جناب عبدالرشید ۳۔ ملک نصیر احمد شاہ ولی ۴۔ سید محمد فضل آغا۔
- سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

جناب شمس الدین (سیکرٹری اسمبلی): سردار سرفراز چاکر ڈولکی صاحب نے مطلع فرمایا ہے کہ وہ بیرون ملک جانے کی بنا روں اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہیں گے۔

جناب اپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: نوابزادہ نعمت اللہ زہری صاحب نے نجی مصروفیات کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب اپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: ملکی شام لعل صاحب نے کوئی سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب اپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

میزائیہ پابت مالی سال۔۔۔۔۔

ملک سکندر خان ایڈو و کیٹ (قاائد حزب اختلاف): جناب اپیکر!

جناب اپیکر: جی۔

قاائد حزب اختلاف: جناب اپیکر! آج انتہائی اہم دن ہے، آپ نے بارہا دیکھا ہو گا کہ جو روپریثیں آرہی ہیں کہ وفاتی پی ایس ڈی پی میں فیصلہ بلوچستان کے لیے رکھا گیا ہے اب وہ جو بیس فیصلہ بلوچستان کا ہے 2702 ارب و فاقی پی ایس ڈی میں ہے اگر اس میں سے ساڑھے چار ہزار کو نان ڈولپمنٹ میں رکھا جائے تو کم از کم تین ہزار ارب ڈولپمنٹ فنڈ میں آتے ہیں اور اس تین ہزار کا اگر بیس فیصلہ لیا جائے بلوچستان پی ایس ڈی پی میں تو اس کے چھ سوارب روپے بنتے ہیں۔ جبکہ ہمارا اپنا جو اس وقت یہاں کا بجٹ ہے، یہ کتاب آجائے گی اس میں دیکھیں گے اب یہ کتاب آئے گا تو اس کی exact figures آئے گی لیکن اخبارات یا جس

طریقے سے سننے میں آرہا ہے تین سو ساٹھیا تین سو نوے ارب روپے کی بات ہوتی ہے تو فیڈرل پی ایس ڈی پی سے اگر اس حساب کو لیا جائے تو یہ چھ سوارب روپے فیڈرل پی ایس ڈی پی کا ہے۔ تو یہ سارا سال جتنا وقت گزرا ہے اس میں فیڈرل پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کی طرف سے جو ترقیاتی عمل ہے اُس سے پورے بلوچستان کو بے خبر رکھا گیا ہے۔ اس میں حزب اختلاف کے اراکین کی توہین بھی ہے اور ان کی حلقہ تلفی ہوئی ہے۔

جناب اسپیکر: نہیں وہ فیڈرل کا ہے نا۔ وہاں آپ کے ایم این ایز بیٹھے ہوئے ہیں۔

قادح حزب اختلاف: جناب اسپیکر! دوسری بات یہ کہ وزیر اعظم سے شاید قائد ایوان ملے ہیں، اور انہوں نے کہا ہے کہ جی بلوچستان کو دوسرے صوبوں ۔۔۔۔۔

جناب اسپیکر: ملک صاحب! ایسا کریں اس کو پیش کرنے دیں بعد میں آپ اُس پر اپنا احتجاج کریں۔

قادح حزب اختلاف: جناب اسپیکر! یہ بنیادیں ہے جی جو آج کے اس معاملے سے related ہیں۔ تو میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ یہ آج کا ان کا اٹیٹھنٹ ہے حکومت کا کہ پرائم منٹر نے کہا ہے کہ جی بلوچستان کو دوسرے صوبوں کے برابر لانے کے لیے ہم آپ کو پیسے دیں گے تو یہ بھی اب تک اس کی کہیں بھی شناوائی نہیں ہوئی ہے۔ اور یہ پیسے کس طرح آئیں گے اور کس طریقے سے یہ پیسے خرچ ہوں گے؟ میں سمجھتا ہوں کہ یہ شروع سے ہی یہ پورا جو بجٹ ہے اس کی تیاری ہے یا اس کی ساری صورتحال ہے اس کو dark concerned میں رکھا گیا ہے لوگوں کو یہ جو اس سے لوگ ہیں ان کو اس کا کوئی پتہ نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: ملک صاحب! اس کے لئے وہاں پر آپ کے ایم این ایز ہیں۔ بی ایم پی (مینگل) کے ایم این اے ہیں وہ وہاں احتجاج کریں۔ ملک صاحب میرے خیال میں point of view آپ کا آگیا ہے میں کارروائی کو آگے چلاتا ہوں۔ اس کو پہلے پیش کرنے دیں۔ کارروائی تو پیش ہی نہیں ہو رہا ہے۔

جناب ثناء اللہ بلوچ: جناب اسپیکر۔

جناب اسپیکر: جی۔

جناب ثناء اللہ بلوچ: جناب اسپیکر صاحب! صرف آپ کی توجہ میں کارروائی کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ یہ اجلاس بروز بدھ سورخہ 19 جون بوقت شام 04:00 بجے منعقد ہونے والا تھا اور اس وقت 19 جون بروز بدھ شام کے 07 نج رہے ہیں تین گھنٹے یہ اجلاس تعطل کا شکار رہا یا اس میں دیری ہوئی اس کی وجہات کیا ہیں آپ کو علم ہو گا کہ یہ جو ایوان ہے یا بلوچستان اسمبلی ہے اس کی کارروائی وغیرہ چلانے کے لیے ایک ارب چھتیس کروڑ روپے سالانہ خرچ ہوتے ہیں۔ ایک ارب چھتیس کروڑ روپے سالانہ خرچ کرنے والے ادارے پر کہ اگر وہ وقت پر اجلاس

شروع نہیں کر پاتے ہیں اُن کی غلطی آیا سیکرٹریٹ کی ہے؟ حکومتی اراکین کی ہے؟ حکومت وقت کی ہے، برادھر بانی وہ بتائی جائے؟ اس لیے بتائی جائے کہ ہم نے ایک کروڑ بیس لاکھ بلوچستان کے عوام ٹی وی کے سامنے بیٹھے ہیں وہ اس میزانیہ بجٹ کا انتظار کر رہے ہیں اس ایوان میں ہمارے معزز اراکین۔۔۔

جناب اپسیکر: اس میں میرے خیال میں بک میں کوئی پرمنگ میں کوئی mistake آ گیا تھا جس کی وجہ سے delay ہو گیا۔

جناب شناع اللہ بلوچ: جناب اپسیکر! میں آرہا ہوں دیکھیں قوم کو بتانا پڑتا ہے اب تین گھنٹے صرف ہمارا وقت ضائع نہیں ہوا۔ اس ایوان میں ہمارے بلوچستان کے سب سے سینئر بیورو کریم آفیشلز، ہماری مائیں بھیں اور ہمارے اراکین اور دوسری ضلعوں سے صوبوں سے آئے ہوئے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ دیکھیں اس طرح کی پوزیشن اچھی نہیں ہے ہم مسلسل ان چیزوں کی طرف توجہ دلاتے آ رہے ہیں ہم اپوزیشن کے اراکین یہ ذرا بتایا جائے کہ اس پر کون معذرت کرے گا۔ ان لوگوں سے ان اراکین سے ان معزز مہمانوں سے جو تین گھنٹے انتظار کرتے رہے ہیں۔

جناب اپسیکر: گورنمنٹ۔

جناب شناع اللہ بلوچ: جناب اپسیکر! جب تک وقت کی تدریجی نہیں ہو گی چار سو میں ارب اتنے اہم نہیں ہیں جب تک اس قوم کو وقت کی قدر کی اہمیت کا اندازہ نہیں ہو گا وقت کی طریقہ کار کا اُن کو پہنچنے ہی نہیں ہو گا وہ قوم آگے بڑھے ہی نہیں سکتی۔ تو اسی لیے ہم سمجھتے ہیں جناب والا آپ اپسیکر ہیں آپ اور آپ کا ادارہ یا حکومت اس پر معذرت کرتی ہے ہمیں قوم سے معذرت کرنی پڑے گی اور اُس کی وجہات بتانی پڑیں گی کہ تین گھنٹے کیوں delay ہوا ہے۔ شکریہ۔

جناب اپسیکر: جی شکریہ۔ جی زمرک صاحب۔

انجینئر زمرک خان اچنڈی (وزیر ملکہ زراعت و کاؤنٹری ٹیوز): ان کی بات صحیح ہے میں یہ نہیں کہتا ہوں کہ شناع صاحب جو ہے وہ غلط فرماتے ہیں بالکل پرمنگ میں کچھ غلطیاں تھیں جس کو ٹھیک کرنے کے لیے کچھ وقت لگا لیکن یہ جو اچنڈا ہے اچنڈے میں جب بجٹ پیش ہوتا ہے تو صرف بجٹ پیش ہوتا ہے اور بجٹ کے بعد نہ آگے کوئی بات ہوتی ہے۔ جب بجٹ کے لیے مخصوص ہوتا ہے اُس دن بجٹ ہوتی ہے اور بجٹ کیا جاتا ہے اور اُس کے مطابق اسمبلی چلتی ہے۔ تو آپ نے اپسیق سے پہلے ہمارے محترم اپوزیشن لیڈر اور شناع صاحب نے بات شروع کی حالانکہ یہ گلیار ہوا بجٹ ہے آپ بھی تھے ان سارے بجٹ میں۔ تو بجٹ کے دن صرف بجٹ پیش ہوتا ہے۔

جناب اپسیکر: جی شکریہ۔ میزانیہ بابت مالی سال 2019-2020 اور ضمنی میزانیہ بابت سال 19-2018ء کا پیش کیا جانا۔ وزیر خزانہ میزانیہ بابت مالی سال 2019-2020 اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 19-2018ء

ایوان میں پیش کریں۔

میر نظہر احمد بلوچ (وزیر حکومت خزانہ): جناب اسپیکر! میرے لیے یہ امر باعث افتخار ہے کہ میں اس معزز ایوان کے سامنے صوبائی حکومت کا پہلا سالانہ بجٹ برائے مالی سال 2019-2020ء پیش کر رہا ہوں۔ موجودہ صوبائی حکومت مختصر عرصے میں یقین محکم، عمل پیغم کے سہری اصولوں کے مطابق عوامی اکثریت سے صوبے کے طول و ارض میں تمام وسائل کو استعمال میں لاتے ہوئے عوام کی فلاح و بہبود، خوشحالی، یکساں معاشری ترقی، معاشرتی انصاف، قانون کی بالادستی، امن و امان کی مکمل بھالی، اتحاد و یگانگت کے فروع کیلئے ہر سطح پر اقدامات کو عملی جامہ پہنرا ہی ہے جس کا وعدہ بلوچستان عوامی پارٹی کے منشور میں عوام سے کیا گیا تھا اور اس عزم کے اعادہ کے ساتھ کہ آئندہ اس میں مزید وسعت لائی جائے گی۔

جناب اسپیکر! آج سے دس ماہ پہلے جب حکومت نے ذمہ داریاں سنپھالی تو ہمیں ورنے میں انتہائی کمزور معيشت اور مالی خسارے کا سامنا کرنا پڑا۔ بلاشبہ گزر اہوا سال مالی اعتبار سے حکومت کیلئے مالی مشکلات و آزمائشوں کا رہا، حکومت کو 62 ارب روپے بجٹ خسارے کا سامنا شروع دن سے رہا ہے جس میں مالی سال 18-2017ء کے غیر متوقع اخراجات اور 12 ارب کے واجبات اور فاضل وصولیوں کے پانچ بلین روپے، اوور ڈرافٹ کے ذریعے مالی سال کے شروعات میں سرانجام دی گئی تھیں جس سے موجودہ حکومت کو مالی دباؤ کا سامنا کرنا پڑا ہے مگر ہماری مخلوط حکومت نے اس مالی دباؤ کو احسن طریقے سے قابو کرنے میں اعتدال کا مظاہرہ کیا۔ 19-2018ء کا میزانیہ پچھلی حکومت نے اپنی وضع کردہ ترجیحات کے تحت مرتب کیا تھا، مگر ہم اس سال کے میزانیہ کو صوبے کی مجموعی ترقی اور ترجیحات کو بنیاد بنا کر پیش کر رہے ہیں۔ قائد ایوان وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی سربراہی میں متعلقہ مکملوں کی ٹیموں نے گزشتہ مالی سال 19-2018ء کے صوبائی ترقیاتی پروگرام (پی ایس ڈی پی) کا بغور جائزہ لیتے ہوئے عدالت عالیہ بلوچستان کے فیصلوں کی روشنی میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے فنڈز کے اجر اور یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے، جس سے واضح ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد شروع ہو چکا ہے۔ جناب اسپیکر! بجٹ پیش کرنا موجودہ صوبائی حکومت کی آئینی ذمہ داری ہے۔ اس حوالے سے موجودہ حکومت کے اتحادی اور اسمبلی میں بیٹھے معزز اکین اسمبلی اس بجٹ پر اپنی رائے بجٹ اور مباحثے کے ذریعے قائم کرتے ہوئے اسے منظور کروائیں۔ موجودہ بجٹ بلوچستان عوامی پارٹی کے منشور اور اتحادی جماعتوں کے عوامی توقعات کی عکاس ہے جس سے بلوچستان میں ترقی کے عمل کو مزید تقویت ملے گی۔

جائزوں بجٹ: (Budget Review) (2018-19ء)۔

جناب اسپیکر! آئندہ مالی سال 2019-2020ء کا بجٹ پیش کرنے سے پہلے یہ مناسب ہوگا کہ موجودہ مالی سال 2018-2019ء کا نظر ثانی شدہ بجٹ معزز ایوان کی سامنے پیش کیا جائے جس کے بعد میں معزز ایوان کو موجودہ صوبائی حکومت کی نیا مالی سال 2019-2020ء کے اقدامات کے بارے میں آگاہ کروں گا۔ جاری مالی سال کے کل بجٹ کا ابتدائی تخمینہ 352.286 بلین روپے تھا۔ نظر ثانی شدہ بجٹ برائے سال 19-2018 کا تخمینہ 326.4 بلین روپے ہو گیا ہے۔ 19-2018ء کے اخراجات جاریہ کا تخمینہ 264.037 بلین روپے تھا۔ جو نظر ثانی شدہ تخمینے میں کم ہو کر 258.874 بلین روپے رہ گیا ہے۔

پیلک سیکٹرڈ بیمنٹ پروگرام 2018-19ء (PSDP):

جناب اسپیکر! مالی سال 19-2018ء میں PSDP کا جم 88.249 بلین روپے تھا۔ اس میں 1515 جاری ایکیموں جبکہ 3213 نئی ایکیموں شامل تھیں۔ مالی سال 19-2018ء میں PSDP پر نظر ثانی کے بعد اس کا جم 42.248 بلین روپے ہو گیا ہے۔ نظر ثانی کے بعد 1099 جاری ایکیموں کیلئے 35.189 بلین روپے اور 359 نئی ایکیموں کیلئے 7.059 بلین روپے مختص کئے گئے۔ وفاقی حکومت کے PSDP سے صوبائی محکموں کے توسط سے عملدرآمد ہونے والی ایکیموں اور صوبائی ترقیاتی پروگرام کے ذریعے چلنے والے منصوبوں کے فنڈز کی میں 6.949 بلین روپے اس کے علاوہ ہیں۔

1۔ بجٹ اسٹریجی اور مالیاتی فریم ورک: (Budget Strategy and Fiscal Framework)

جناب اسپیکر: آئین کے آرٹیکل 119 کے تحت صوبوں کو پیلک فناں مینجنمنٹ کے قوانین مرتب کرنے تھے مگر سابقہ حکومتوں نے اس میں کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ موجودہ حکومت اس ضمن میں اپنی آئینہ ذمہ داری کو ہر صورت یقینی بناتے ہوئے پیلک فناں مینجنمنٹ کے قوانین کو اگلے مالی سال تک مرتب کریں گا۔ سابقہ حکومتیں بجٹ تیاری کی میں صرف ترقیاتی پروگرام کے بجٹ کی ترتیب کو زیادہ فوکیت دیتی تھیں جس سے مالی اور انتظامی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا تھا لیکن موجودہ حکومت نے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ کو ترتیب دینے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کا جامع احاطہ کیا ہے اور تمام محکموں کو ایک مقررہ حد مختص کرنے کے لیے (fixed-ceiling) دی جس میں محلے اپنے موجودہ محصولات کو آمدن کی تخصیص کو ترجیح دیں گے۔ علاوہ ازیں حکومت نے خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے مربوط حکمت عملی اپنائی ہے۔ جبکہ سابقہ ادوار میں محکموں کی موثریت اور کارکردگی کی بغیر غیر ضروری آسامیاں تخلیق کی گئیں۔

2۔ قانون سازی: (Legislation)

جناب اسپیکر! میں اس معزز ایوان میں یہ بتانا چاہوں گا کہ صوبائی سطح پر قانون سازی میں مناسب اقدامات

اٹھائے جائیں گے تاکہ اٹھار ہویں ترمیم کے اصل مقاصد سے بہرہ مند ہوا جاسکے ہماری حکومت نے قلیل مدت میں موثر قانون سازی کی ہے جس کا تسلسل انشاء اللہ جاری رہے گا۔

3۔ پلک سیکڑ ڈیلوپمنٹ پروگرام/ ترقیاتی پلان: (Development Plan - PSDP)

جناب اپنیکر! جیسا کہ پہلے تذکرہ کیا جا چکا ہے کہ ہم سے پہلے پلک سیکڑ ڈیلوپمنٹ پروگرام عجلت میں بنایا گیا جو کہ عوامی خواہشات کی تکمیل میں خاطر خواہ نہیں دے پا رہا تھا جس کی وجہ سے عدالت عالیہ بلوچستان میں اسے چیخ کیا گیا بعد ازاں کورٹ کے احکامات کے تناظر میں اہم نوعیت کی ترقیاتی اسکیموں کو فنڈ ز کا اجراء لیئے بنایا گیا ہے۔ **جناب اپنیکر!** انشاء اللہ موجودہ صوبائی ترقیاتی پروگرام نا صرف عوامی خواہشات کی تکمیل کا آئینہ دار ہو گا بلکہ اس میں آئندہ ترقیاتی اسکیموں کا ایک مربوط الائچہ عمل بھی موجود ہو گا اور اس مقصد کے حصول کے لیے پہلی مرتبہ بلوچستان عوامی ڈیلوپمنٹ پروگرام کے نام سے ایک منصوبہ شروع کیا جا رہا ہے جس میں ترقیاتی منصوبے ضلعی سطح پر ترتیب دیئے جائیں گے اور ان پر عملدرآمد کیا جائے گا ترقیاتی منصوبوں میں سماجی ترقی کو اولین فوقيت دی گئی ہے، تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، امن و امان کی بحالی، پیداواری شعبہ جات جس میں زراعت، لا یو اسٹاک، ماہی گیری، ماہنگ منزکی ترقی، آبی وسائل کے بہتر استعمال ڈیمز کی تعمیر، ذرائع آمد و رفت کے لیے سڑکوں کے جال بچھانے، انجی، ٹرانسپورٹ کی سہولیات، تکنیکی اور فنی تعلیم، کلچر و سیاحت کا فروغ، اقیتوں کے حقوق و سماجی تحفظ کی تکمیل میں بلوچستان عوامی ائڈ و نمنٹ فنڈ جیسے اقدامات میں وسعت دیگر اہم نوعیت کے حامل منصوبے شامل ہیں۔

4۔ انسانی وسائل کی ترقی: (Human Resource Development)

جناب اپنیکر! صوبے میں محروم وسائل کے باوجود لوگوں کو روزگار مہیا کرنے کے لیے ہماری حکومت نے صرف محکمہ تعلیم میں 15,998 خالی اسامیوں کو میرٹ پر پُر کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے ہیں، اگلے مالی سال کے لیے 5445 نئی آسامیاں پیدا کی جارہی ہیں۔ جبکہ صوبے میں پلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کو بھی فروغ دیا جائے گا۔ صوبے میں پہلی دفعہ ہر مند پروگرام کا اجراء کیا جا رہا ہے جس کے لیے 250 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں واضح رہے کہ اس پروگرام سے صوبے میں 6000 نوجوانوں کو جدید تکنیکی ہنر اور مہارتیوں سے بہرہ مند کیا جاسکے گا۔ صوبے میں نوجوانوں کو بلا سود قرضوں کی فراہمی کے لئے مائیکرو فنا نگ کا ایک جامعہ منصوبہ شروع کیا جا رہا ہے جس سے پریزگار نوجوانوں کو بہترین روزگار کے موقع میسر ہو سکیں گے اس کے لیے 600 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبے میں تمام پروفیشنل کے لیے نئی آسامیاں پیدا کی جارہی ہیں۔

5۔ تعلیم: (Education) اسکولز: (Schools)

جناب اسپیکر! مالی سال 2019-2020 میں حکمہ ثانوی تعلیم کیلئے 1057 نئی اسامیاں تخلیق کی جا رہی ہیں جاری مالی سال میں 1786 اسکولوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور واش رومز کی تعمیر کیلئے 500 ملین روپے خرچ کیے گئے جبکہ نئے مالی سال میں مزید 700 سے زائد اسکولوں کو اس مقصد کیلئے 700 ملین روپے منقص کیے گئے ہیں۔ 123 نئے پرائزمری اسکول قائم کرنے، 125 اسکولوں کو پرائزمری سے ٹول کا درجہ دینے، 94 ٹول اسکولوں کو ہائی اسکول اور 26 ہائی سینڈری اسکولز قائم کیے جا رہے ہیں جہاں کالج کی تعلیم میسر نہیں۔ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے تحت کتابوں کی چھپائی اور مفت فراہمی کے لیے 520 ملین روپے رکھے گئے ہیں 500 ملین روپے کی لگت سے Voucher Scheme کا اجرا کیا جا رہا ہے۔ صوبے میں پلک پرائیوٹ پارٹنر شپ کے تحت Sargodhian Spirit Trust Schools کے تحت ایک جدید اسکول کے قیام کا منصوبہ زیر غور ہے حکومت بلوچستان آئندہ تین سال تک اس مد میں 450 ملین روپے امداد دے گا اور مالی سال 2019-2020 کے لیے 150 ملین روپے منقص کیے جا رہے ہیں جس میں صوبے کے ہونہار طالب علموں کو بہترین تعلیمی سہولیات میسر آ سکیں گی۔ ہنر اسکول کلنسٹر بجٹ کو بہتر بنایا گیا ہے جس کے لیے 1.89 بلین روپے رکھے گئے ہیں جس کے تحت تمام اسکولوں کو سائنسی آلات، فرنچیز، ٹائل، اسپورٹس کے ساز و سامان سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی ممکن ہو سکے گی۔ اسی طرح دور افتادہ علاقوں میں اسکول تک رسائی کے لیے 51 اسکول بسیں مہیا کی جائیں گی۔ نئے مالی سال 2019-20 کے دوران ہائی اسکولوں کو ہائی سینڈری اسکول تک اپ گریڈ کیا جائے گا جس کی لگت کا تخمینہ 500 ملین روپے ہے۔ اسی طرح موجودہ ہائی اسکولوں کو سائنس لیب کی سہولیات مہیا کی جائیں گی جس کی لگت کا تخمینہ 153 ملین روپے ہے۔ حکومت بلوچستان پروگرام کے تحت نئے پرائزمری، ٹول اور ہائی اسکولز قائم کیے جائیں گے جس کی لگت کا تخمینہ 500 ملین روپے ہے۔ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019-2020ء کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 48.011 بلین روپے منقص کیے ہیں۔

کالجروہ ایجوکیشن: (Colleges & Higher Education)

جناب اسپیکر! گرذ کالجوں کو بسوں کی فراہمی کے لیے 300 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔ حکومت بلوچستان نے اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لیے جامعات کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے پہلی مرتبہ جامعات کے گرانٹ کو 550 ملین سے بڑھا کر 1.5 بلین روپے کر دیا ہے۔ جامعات کیلئے یونیورسٹی فانس کیمیشن قائم کیا جا رہا ہے۔ صوبائی حکومت اپنے وسائل سے پہلی مرتبہ چار نئے جامعات کے سب کیمپسز قائم کر رہا ہے جس میں بلوچستان انجینئرنگ یونیورسٹی خضدار کے دو سب کیمپسز لسیلہ اور کچھ میں قائم کیے جائیں گے اور اسی طرح یونیورسٹی آف تربت کے سب کیمپس ضلع پنجو راور

بیوٹھر سب کیمپس ٹراؤب کو مکمل فعال بنایا جائے گا۔ جس کے لیے اس سال 794 ملین تخمینہ ہے۔ انٹر کالجز کو ڈگری کا الجزر کا درجہ دینے کے لیے 450 ملین خرچ کیے جا چکے ہیں۔ حکومت بلوچستان اپنے وسائل سے پہلی مرتبہ 150 ملین روپے جامعات کے 4 کیمپسز کے قیام کے لیے خرچ کر گی۔ ضلع کچ، نوشی، قلعہ سیف اللہ اور جعفر آباد میں نئے ایلمیٹری کالجز کی تعمیر کیلئے 500 ملین روپے رکھے گئے ہیں اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019-20 میں کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 13.907 بلین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ایجوکیشن سیکٹر کی مجموعی ترقیاتی بجٹ کی مد میں 12.680 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

6۔ صحت: (Health)

جانب اپیکر! محکمہ صحت میں 2019 نئی آسامیاں تخلیق کی جا رہی ہیں۔ صوبے میں حادثات میں اضافے اور تیقی انسانی جانوں کو بچانے میں بھاری حکومت نے تاریخ میں پہلی بار اہم شاہراہوں / نیشل ہائی ویز پر 21 سرکاری ہسپتاں کے مراکز میں ایم جنسی و ڈرام سینٹر ز کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ جس کے لیے سرجنز اور تمام تکمیلی عملے کی نئی آسامیاں تخلیق کی جا رہی ہیں اور ہر سینٹر میں جدید آلات سے لیں ایم جنسی ایمبونسز کی فراہمی کے لیے 168 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔ کینسر کے مریضوں کے لیے عیحدہ فنڈ اور دل کے امراض کے لئے اسنس کی خریداری کے لیے خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے۔ صوبے کے ٹریٹری ہسپتال کی ادویات کی فراہمی کیلئے 718 ملین روپے کی خریداری کی حالیہ رقم کو بڑھا کر 950 ملین روپے کر دیا گیا ہے۔ چلدرن ہسپتال کوئٹہ کو گرانٹ ان ایڈ کی مد میں 143 ملین روپے رکھے گئے ہیں تاکہ ہسپتال کو جدید خطوط پر استوار کر کے بچوں کے امراض کی تشخیص اور علاج و معالجے کی سہولیات کو بہتر بنایا جاسکے۔ علاوه ازیں ہسپتال کی بورڈ آف ڈائریکٹریز کی از سرنو تکمیل کی جائے گی۔ پہلی مرتبہ اختیارات کو پنجی سطح پر منتقل کرنے کے لیے تمام اضلاع میں ادویات، ڈسپوزبل آئیمز کے لیے 3.2 بلین روپے سے زیاد مختص کئے گئے ہیں جبکہ دورافتادہ علاقوں کے ہسپتاں کو صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی کے لئے 48 دیہی مراکز صحت کو بہتر بنایا جا رہا ہے اور ان کی مزید فعالیت کو پیچنے بنانے کے لیے عیحدہ بجٹ اور ڈی ڈی او کوڈ کا اجراء کیا جا رہا ہے جس سے لوگوں کو ان کی دہلیز پر صحت کی بہترین سہولیات میسر آ سکیں گی۔ صوبے میں سات نئے نرنسنگ کا الجزر کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے اور ان کی تعمیر میں خاطر خواہ رقم رکھی جا رہی ہے۔ اسی طرح تین موجود نرنسنگ اسکول کو نرنسنگ کالج کی سطح پر اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ فاطمہ جناح جزل و چیسٹ ہسپتال میں ریفلنیس لیبارٹری قائم کی جا رہی ہے جو کہ کانگو اور اس جیسے دیگر موزی جان لیوا امراض کے مرض میں بنتا امریضوں کے مرض اور ان کے علاج کے لئے اہم نوعیت کی لیبارٹری ثابت ہو گی۔

- ☆ 18 اضلاع میں نئے 18 گروں کی ڈائیالسینٹر ز قائم کیے جا رہے ہیں اور ان سے متعلقہ اسامیوں کی تخلیق کی جا رہی ہے جبکہ ہر ضلع میں نئے ڈائیالسینٹر کی خریداری کے لیے 1 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔
- ☆ 35 دیہی مرکز صحت اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتاں کو علیحدہ سے بجٹ اور ڈی ڈی اکاؤنٹ کا اجراء کیا جائے گا، تاکہ لوگوں کو ان کی دہلیزی پر بہترین طبی سہولیات میسر آسکیں۔
- ☆ جاری ورثیکل پروگرام کے لیے معقول بجٹ رکھا گیا ہے۔
- ☆ صوبے کی پہلے میڈیکل کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا ہے اور بولان میڈیکل یونیورسٹی وہی تھے سائنسز کے گرانٹ میں 1.647 بلین روپے رکھے گئے ہیں جبکہ تین نئے میڈیکل کالجز کے لیے بھی معقول رقم رکھی گئی ہے اور ان کی ضرورت کے مطابق اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔
- ☆ تو سیمعی حفاظتی ٹیکمہ جات پروگرام (EPI) کو مزید مربوط بنانے کے لیے حکومت بلوچستان نے پہلی مرتبہ اس پروگرام سے متعلق انتظامی ڈھانچہ بنایا جا رہا ہے جس کے لیے علیحدہ فنڈر ڈی ڈی اکاؤنٹ تخلیق کیا جا رہا ہے۔
- ☆ ضلعی سطح پر متعدد امراض کی جامع نگرانی کے لیے تمام اضلاع میں Surveillance Officer کی اسامیاں تخلیق کی جا رہی ہیں۔
- ☆ نئے آنے والے مالی سال 2019-20ء میں 16 ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتاں اور 50 بستروں پر مشتمل ہسپتاں میں مزید بہتری کیلئے 500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- ☆ اسی طرح صوبہ کی ہر تحصیل میں نئی بی ایچ یو کی تعمیر کیلئے 500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- ☆ خپدار بولان میڈیکل کمپلیکس اور شیخ زید ہسپتاں کے ٹرما سینٹرز کے طبی آلات کے لئے 180 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔
- ☆ نئے مالی سال کے دوران کوئی ٹرما سینٹر پرانے بلاک کی توسعہ کیلئے 200 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔
- ☆ قلعہ عبداللہ میں 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال تعمیر کیا جائے گا جس کی لاگت کا تخمینہ 500 ملین روپے ہے۔
- ☆ شیخ زید کینسرائینڈ جزل ہسپتال کوئی کے قیام کے لئے 1 بلین روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- ☆ اس شعبجہ میں آنے والے مالی سال 2019-20ء کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 22.382 بلین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 8.186 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

جناب اسپیکر! لیویز اور پولیس فورس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے 1150 نئی اسامیاں تخلیق کی جا رہی ہیں جس کے لیے 2.5 بلین روپے کا تخمینہ ہے۔

☆ بلوچستان لیویز فورس اور پولیس میں بھی اصلاحات لائے جائیں گے، کریمٹل جسٹس سسٹم پروگرام کے تحت ان فورسز میں نظم و نت، ٹریننگ کے نصاب، ڈیکھیلا ترینش، بائیو میٹرک کا نفاذ، جیو میپنگ ڈیٹا بیس، تفتیشی مہارت، فارنسک کی مہارت، بم ڈسپوزل ٹریننگ اور دیگر روزانہ میں خاطر خواہ نتائج حاصل کیے جائیں گے۔

☆ گواہ اور کوئٹہ سیف سٹی پر اجیکٹ کیلئے 1 بلین روپے رکھے جا رہے ہیں۔

☆ بلوچستان میں پہلی مرتبہ بلوچستان آرمز پالیسی 2019 مرتب کی جا رہی ہے۔

☆ کوئٹہ میں جدید فارنسک سائنس لیبارٹری کا قیام عمل میں لا یا جائے گا۔

☆ ہزاروں بے روزگار والیں نوجوانوں کو بلوچستان لیویز فورس میں میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جا رہا ہے۔

☆ سی پیک روٹ اور منصوبوں کی حفاظت کیلئے (Special Protection Unit) کے تحت ہزاروں بے روزگار نوجوانوں کو لیویز اور پولیس فورس میں بھرتی کیا جائے گا۔

☆ پولیس اور لیویز فورس کے الکاروں اور افسران کی آسامیوں کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے جس پر سالانہ 2 بلین روپے خرچ کیے جائیں گے۔

☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 20-2019 کیلئے صرف غیر ترقیاتی بجٹ میں 44.692 بلین روپے مختص کیے ہیں۔

8- زراعت: (Agriculture)

جناب اسپیکر!

☆ آنے والے مالی سال 20-2019ء میں کمائڈ ایریا ڈیولپمنٹ کمیٹی کی نال کیلئے 250 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ اسی طرح بلوچستان گرین ٹریکٹر پروگرام کے لئے 250 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ نیشنل آئل سیڈ بھتری پروگرام کیلئے 98 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ زیتوں کی فصل کی ترقی اور فروغ کے لیے 100 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ میرانی ڈیم کے متاثرین کے تمام واجبات جو کہ پہلی بارہ سال سے واجب الادا تھے۔ مالی سال 20-2019ء میں ادا کیے جائیں گے۔

☆ اس شعبے میں آنے والے ماہ سال 2019-20 کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 9.606 بلین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 3.509 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

9-معدنیات و معدنی وسائل: (Mines & Minerals)

جناب اسپیکر! بلوچستان کی معدنی دولت پر قبضے کے غیر قانونی لیز منسوخ کرنے پر تیزی سے کام جاری ہے۔
☆ مائینگ انڈسٹری کی ترقی پر خاص توجہ دی جائیگی اس کی ترقی توسعے میں جدید آلات و مشینری کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

☆ حکومت بلوچستان ریکوڈ کیس کو (International Arbitration Tribunal) میں بھرپور انداز میں اپنے دفاع میں اٹھ رہی ہے۔

☆ 9.50 بلین روپے کی لاگت سے جیوڈیا سینٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔
☆ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بلوچستان منسل پالیسی 2019ء کا جامع ڈرافٹ کو تمتی شکل دے دی گئی ہے جو بہت جلد نافذ اعلان ہو گی۔

☆ اس شعبے میں آنے والے ماہ سال 2019ء کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 2.267 بلین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 223 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

10-توانائی: (Energy)

جناب اسپیکر!

☆ آنے والے ماہ سال 2019ء کے دوران سمشی تو انائی کے ذریعے روشن بلوچستان پروگرام کے پہلے مرحلے کا آغاز کیا جا رہا ہے جس کی لاگت کا تخمینہ 1 بلین روپے ہے۔

☆ اس شعبے میں آنے والے ماہ سال 2019ء کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 14.704 بلین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 86 نئی اسکیمیات کے تحت 7.142 بلین مختص جس میں سے 2019ء میں 2.610 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

11-خوارک: (Food)

جناب اسپیکر! گندم کی قیمت کو اعتدال پر رکھنے اور عام لوگوں کو سستے داموں گندم کی بلا تعطیل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے حکومت نے اس سال گندم پر 1.675 بلین روپے کی سب سدی کی منظوری دی ہے۔ جو کچھلی حکومتوں کے ذمے واجب الادا تھا جبکہ ماہ سال 2019ء میں 1.310 بلین روپے فوڈ سب سدی کی مدد میں رکھے گئے ہیں۔

- ☆ ہماری حکومت نے بلوچستان فود اخباری کو مکمل فعال بنایا ہے جس کے انہائی ثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں اور اس کے اقدامات کو تمام صوبے میں وسعت دی جائے گی۔
- ☆ گندم کی خرید و فروخت کے لیے اسٹیٹ ٹریڈنگ کے لیے 6.305 بلین روپے فراہم کیے گئے ہیں۔
- ☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019-2020ء کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 697 میلین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 170 میلین روپے رکھے گئے ہیں۔

12- کھیل اور امور نوجوانان: (Sports & Youth Affairs)

جناب اسپیکر!

- ☆ نئے مالی سال کے دوران پہلے مرحلے میں 3000 میلین روپے کی لاگت سے ڈویژن ہیڈ کوارٹرز سب اسپورٹس کمپلیکس قائم کیے جائیں گے۔
- ☆ اسی طرح 494 میلین روپے کی لاگت سے کوئٹہ میں فشال گراؤنڈ اور اسپورٹس کمپلیکس تعمیر کیے جائیں گے۔
- ☆ 1372 میلین روپے کی لاگت سے پانچ میونپل کار پورشین اور 56 میونپل کمیٹیوں میں فشال اسٹیڈیم قائم کیے جا رہے ہیں۔
- ☆ نوجوانوں کو ثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کیلئے حکومت 254.400 میلین روپے رکھے گئے ہیں جس میں آنے والے مالی سال 2019-2020ء کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں نوجوانوں کی شرکت داری، دوسرے صوبوں میں سکالر شپ کے مواقعوں کی فراہمی شامل ہیں۔
- ☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019-2020ء کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 995 میلین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 2.195 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

13- آپاشی: (Irrigation)

- جناب اسپیکر! ☆ صوبائی ڈیموں کی تعمیر کے لیے 500 میلین روپے رکھے گئے ہیں جس کے تحت صوبوں میں نظام آپاشی اور پانی کی قلت کو قابو کرنے کیلئے مدد مل سکے گی۔
- ☆ گوادر میں شنزائی کے مقام پر نئے ڈیم کی تعمیر کے لیے 500 میلین روپے رکھے گئے ہیں۔
 - ☆ دریائے بولان کے پانی کو ذخیرہ کرنے کیلئے بولان ڈیم کی تعمیر کے لیے 1.5 بلین روپے مختص کیے گئے ہیں۔
 - ☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019-2020ء کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 2.676 بلین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 9.098 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

14- صنعت و تجارت / افرادی قوت: Industries & Commerce / Labour &)

(Manpower

جناب اسپیکر! آنے والے ماں سال 2019-2020ء میں بلوچستان ٹکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ اتحاری ہیڈ کوارٹر کوئٹہ کے قیام کیلئے 200 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ اس وقت صنعت و تجارت پرانے قوانین کے تحت کام کر رہی ہے لیکن ہماری حکومت اس کے قوانین میں بہتری لائیگی۔ پہلی بلوچستان کا مرس پالیسی بھی لائے گی۔

☆ 300 ملین روپے کی لاگت سے لور لائی دالبندین اور خضدار میں ماربل سٹی کے قیام کا منصوبہ زیریغور ہے۔

☆ خضدار، تربت اور چمن میں منی انڈسٹریل اسٹیٹ میں انفراسٹرکچر سہولیات کی فراہمی کے لیے 675 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ اسی طرح نئے ماں سال کے دوران 354 ملین روپے کی لاگت سے انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیرہ مراد جمالی کو انفراسٹرکچر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

☆ 200 ملین روپے کی لاگت سے سبیلہ، گڈانی اور گواڑ میں ووڈ بوٹ بلڈنگ انڈسٹری تعمیر کی جائے گی۔

☆ اس شعبے میں آنے والے ماں سال 2019-2020ء کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 2.277 ملین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مد میں 1.171 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

15- مواصلات و تعمیرات: (Communication & Works)

جناب اسپیکر!

☆ 200 ملین روپے کی لاگت سے صحبت پورتا کشمورو ڈکٹی تعمیر، نوتال تا گندواہ روڈ کی توسعہ و مرمت کیلئے 2191 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ آنے والے ماں سال کے دوران 1 بلین روپے کی لاگت سے تربت تا پسندی بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر کی جائے گی۔

☆ نئے ماں سال 2019-2020ء میں مینز چمن روڈ کی تعمیر کیلئے 900 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ کوئٹہ میں PAF ایئر میں کے مقام پر فلامی اور تعمیر کی جائے گا جس کی لاگت کا تخمینہ 203 ملین روپے ہے۔

☆ ڈیرہ گٹھی سنگلیہ روڈ کی تعمیر کے لیے 1 بلین روپے کا تخمینہ ہے۔

☆ 1 بلین روپے کی لاگت سے سبی کاہاں روڈ تعمیر کیا جائے گا۔

☆ نئے مالی سال 2019-2020 کے دوران 250 ملین روپے کی لاگت سے لوار الائی میں ڈسٹرکٹ جیل قائم کیا جائیگا۔

☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019-2020 کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 9.905 ملین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی میں 29.540 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

16- انفارمیشن ٹکنالوجی: (Information Technology)

جناب اسپیکر! ہماری حکومت 100 کے قریب سینئنڈری وہائی اسکولوں کو 45 ملین روپے کی لاگت سے درچوں ٹکنالوجی پر منتقل کرنے جارہی ہے۔

☆ صوبائی دارالحکومت میں انفارمیشن ٹکنالوجی پارک اور کوئٹہ ڈیٹا سینٹر کے لیے 500 سو ملین روپے اور 200 ملین روپے رکھے گئے ہیں تاکہ یہی گورننس کا نظام رانچ کیا جاسکے۔

☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019-2020 کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 325 ملین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی میں 1.867 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

17- معلومات عامہ: (Information)

جناب اسپیکر! آنے والے مالی سال 2019-2020ء بلوچستان فلم ڈیوپمنٹ فنڈ کے لیے 30 ملین روپے رکھے جارہے ہیں۔

☆ مالی سال میں 2019-2020ء میں میڈیا اکیڈمی کے قیام کے لیے 30 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ حکومت بلوچستان نے جرنلٹ ویلفیر فنڈ اور ہاکرز ویلفیر فنڈ کے تحت سرمایہ کاری سے حاصل منافع کو صحافیوں اور اسکرپٹ کی فلاح و بہبود پر خرچ کرنے کے لیے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے باہمی مشاورت سے پالیسی مرتب کی جائے گی۔

☆ محکمہ تعلقات عامہ کو بھی جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اقدامات زیر گور ہیں۔

☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019-2020ء کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 595 ملین روپے مختص کیے ہیں۔

18- سماجی بہبود/ ترقی نسوان: (Social Welfare /Women Development)

جناب اسپیکر! ہماری حکومت فلاح و بہبود اور خواتین کے حقوق کے تحفظ اور ترقی کے لیے کوشش ہے۔

☆ آئندہ مالی سال 2019-2020ء کے دوران بلوچستان اسپیشل چلڈرن پروگرام شروع کیا جائے گا جس کی

لاگت کا تخمینہ 500 ملین روپے ہے۔

☆ نشیات کے عادی افراد کی ساحلی اور علاج و معالجے کے لیے پنجور، سبیلہ اور لور الائی میں بھائی کمپلکس قائم کیے جائیں گے جس کی لاگت کا تخمینہ 1 بلین روپے ہے۔

☆ زیارت اور گواہی میں 2 میل اور 2 فیمیل یونٹ ہائل تعمیر کرنے کیلئے 240 ملین روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

☆ آئندہ بجٹ 2019ء میں ڈویژنل وہیڈ کوارٹرز میں ورکنگ و من ہائل تعمیر کیے جائیں گے جس پر لاگت کا تخمینہ 600 ملین روپے رکھا گیا ہے۔

☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019ء کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 1.689 بلین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 1.872 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

19- ماہی گیری: (Fishries):

جناب اپیکر! آنے والے مالی سال 2019ء میں بلوچستان کی ساحلی پٹی کی ماشر پلانگ کے لیے 150 ملین روپے مختص کیے ہیں۔

☆ کنڈ ملیر، گڈانی، اور مازہ، چیونی اور کلمت میں Toursit Resort کی سہولیات اور Eco-Tourism کی ترقی کے لیے 500 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ ماہی گیر کمیونٹی کی فلاخ و بہبود کے لیے فشر مین کو آپریٹو سوسائٹی کے قیام کے لیے اقدامات۔

☆ نیا پاکستان ہاؤسنگ اسکیم کے تحت ماہی گیروں کو کم لاگت پر اپنی چھت کی فراہمی کے لیے اقدامات۔

☆ آپ کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ آنے والے مالی سال میں لاکف گارڈنی بھرتوں کا عمل شروع کیا جا رہا ہے جس سے مقامی لوگوں کو ملازمتوں کے موقع میسر آسکیں گے۔

☆ SEA ایک بولینس کی خریداری اور گشتی کشتوں میں مانیٹر نگ سسٹم نصب کرنے کیلئے 426 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019ء کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 1.467 ملین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 739 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

20- ثقافت و سیاحت و آثار قدیمه: (Culture Archeives & Tourism)

جناب اپیکر! ثقافت کسی بھی معاشرے کی مشترکہ اقدار، ماضی اور مستقبل کی ضامن ہوتی ہے۔ ہم اپنے مشترکہ اقدار

اور ورثے کے تحفظ کیلئے سنجیدہ اقدامات پر یقین رکھتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے موجودہ حکومت نے نصیر آباد، کوئٹہ اور سبی میں کلچرل سینٹر کے قیام کا جامع منصوبہ بنایا ہے۔

☆ مہرگڑھ، چاکر فورٹ، شاہی تمپ، میری قلات (کچ) وغیرہ کے آثار قدیمہ کے تحفظ کے لیے 200 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ نئے مالی سال کے دوران شعبان و میلی میں سیاحتی مقام کی ترقی کیلئے 100 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ ہماری حکومت نے مالی سال 2018-19 کے دوران صوبے کے مستحق فناکاروں کو مالی امداد کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ثقافتی پروگرام منعقد کروائے۔

☆ ہماری حکومت نے ثقافتی اور سیاحتی شعبے کی ترقی کیلئے ایک جامع حکمت عملی مرتب کی ہے اس سلسلے میں کلچرل اینڈ ٹورزم پالیسی کے تحت ثقافتی پروگرامز کے انعقاد کے ساتھ ساتھ بلوچستان میں سیاحت کے فروع اور سیاحتی و آثار قدیمہ کی ترقی اور ترویج سمیت آرٹسٹ و لیفیر فنڈ کا قیام شامل ہیں۔

☆ آثار قدیمہ کے پوائنٹس کو محفوظ کرنے کے لیے سروے اور جیو میپنگ جیسے اہم اقدامات بھی ہماری حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہیں۔

☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019-20 کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 393 ملین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 760 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

21- آبادی: (Public Health Engineering)

جناب اسپیکر! نئے مالی سال 2019-20 کے دوران موجودہ 250 واٹر سپلائی اسکیوں کو شمشی توانای پر منتقل کیا جائے گا جس کی لاگت کا تخمینہ 500 ملین روپے ہے۔

☆ 500 ملین روپے کی لاگت سے کوئٹہ واٹر سپلائی اینڈ انوارمیٹل پروجیکٹ کو مکمل کیا جائے گا۔

☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019-20 کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 4.300 بلین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 11.839 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

22- دیہی ترقی / لوکل گورنمنٹ: (Local Government & Rural Development)

جناب اسپیکر! موجودہ حکومت کے رواں مالی سال کے دوران مکمل لوکل گورنمنٹ کے لیے اٹھائے گئے اہم اقدامات کچھ اس طرح سے ہیں۔

☆ نئے آنے والے مالی سال 2019-20 کے دوران تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز میں اتوار

بازار کے لیے ماؤں مارکیٹ نئیر کیے جائیں گے جس کی لاگت کا تخمینہ 300 ملین روپے رکھا گیا ہے۔

☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019-2020 کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 12.822 بلین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 4.164 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

23-شہری منصوبہ بندی و ترقیات: (Urban Planning and Development)

جناب اسپیکر! ☆ آنے والے مالی سال 2019-2020 میں کوئٹہ ماسٹر پلان کیلئے 300 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ اسی طرح 500 ملین روپے کی لاگت سے نئے ماؤں ٹاؤن نجی شرکت داری کے پائلٹ پروجیکٹ کا آغاز کیا جائے گا۔

☆ آنے والے مالی سال 2019-2020 کے دوران زیارت ٹاؤن کی ترقی کے لیے 500 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019-2020 کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 246 ملین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 3.663 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

24-حیوانات: (Livestock)

جناب اسپیکر!

☆ ہماری حکومت پہلی مرتبہ بلوچستان لائیو اسٹاک پالیسی 2019ء کا اجرا کرنے جا رہی ہے۔ اس پالیسی کے عملدرآمد کے بعد بلوچستان کو لائیو اسٹاک کے شعبے میں خاطرخواہ کامیابیاں حاصل ہو سکیں گی۔ علاوہ ازیں پہلی مرتبہ بلوچستان لائیو اسٹاک ایکسپو 2019ء کا انعقاد کرنے جا رہی ہے۔

☆ سات اضلاع میں کیلیں فارمنگ کو جید خطوط پر استوار کرنے کیلئے 52 ملین روپے مختص کیے جا رہے ہیں۔

☆ 150 نئی ویٹر زیڈ اکٹرز کی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ 23 نئے سول ویٹر زیڈ سپینسرز کے قیام کے منصوبے کی تجویز زیر غور ہے۔

☆ 52 ملین روپے 7 ڈیری فارمز اور پوٹری فارمز کی بہتری کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ غیر فعال دوں ریسرچ سینٹر مستونگ کو فعال کرنے کیلئے 10 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ آنے والی مالی سال 2019-2020 میں گوادر، ہفتان، ٹرودب اور قلعہ عبداللہ میں جانوروں کے لیے رنگ سینٹر کے قیام کے لیے 250 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

- ☆ مشرقي بائي پاس پر قائم منع خانے کي بہتری کيلے 100 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔
- ☆ اس شعبے میں آنے والے مالی سال 2019ء کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 4.027 ملین روپے مختص کیے ہیں جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 722 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔
- ☆ دیگر بڑی اسکیمیں:
- ☆ آنے والے مالی سال 2019ء میں بلوچستان عوامی ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ پروگرام شروع کیا جائے گا جس کی لگت کا تخمینہ 5300 ملین روپے ہے۔
- ☆ 1 ملین کی لگت سے سماجی تحفظ اور غربت مٹاوا تھارٹی کا قیام عمل میں لا یا جائے گا۔
- ☆ کوئی ڈیولپمنٹ پکج کے تحت جوانٹ روڈ بزرگ روڈ تو سیعی پروگرام کے لیے 3 ملین روپے جاری کیے جا چکے ہیں اور بروئی روڈ، پیل روڈ، سریاب روڈ، پنس روڈ، سرکی روڈ، نواں کلی بائی پاس، اہم انک روڈز، ایسٹرن بائی پاس جبکہ ہند اوڑک روڈ کے توسعی پروگرام پکج کے تحت 8 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- ☆ وزیر اعلیٰ ضلعی ڈیولپمنٹ پلان کے لئے 500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- ☆ ہونہار اور قابل طلباء طالبات کو میرٹ کی بنیاد پر لیپ ٹاپ کی مفت فراہمی کیے لئے وزیر اعلیٰ لیپ ٹاپ اسکیم کے تحت مالی سال 2019ء میں 100 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔
- ☆ حصہ دوئم: روپنیو کے وسائل برداھانے کے لئے اقدامات:

جناب اسپیکر!

- ☆ سابقہ حکومتوں نے صوبے اور اس کے نظام محصولات کے نظام کو مستحکم بنانے پر بہت کم توجہ دی اس کے نتیجے میں دوسرے صوبوں کے مقابلے میں آمدن کے حصول میں بلوچستان بہت پیچھے رہ گیا۔
- ☆ قومی مالیاتی کمیشن (NFC) میں بلوچستان کے کیس کو مربوط بنانے کیلئے NFC سیکریٹریٹ کا قیام عمل میں لا یا گیا ہے۔

بلوچستان میں آن لائن ٹیکسیشن سسٹم کے نظام کا فروغ:

- ☆ جناب اسپیکر! حکومت بلوچستان نے لینڈ روپنیو انفارمیشن سسٹم، آن لائن ٹیکسیشن سسٹم برائے ایکسا نزو ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ اور ای اسٹامپنگ برائے وصولی، اسٹامپ ڈیوٹی کے جامعہ پروگرام پر عمل پیرا ہے۔
- ☆ علاوہ ازیں حکومت ایکسا نزو ڈیپارٹمنٹ کے دیگر ٹیکسوس کے علاوہ سرویس ٹکس پر وصولی کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور One Link سے ایک معاملہ کر گیا یہ اقدامات نہ صرف ٹکس نادہنگان کے لیے مددگار

ثابت ہوگی بلکہ کارکردگی شفافیت اور احتساب کے عمل کو بھی لیٹنی بنائے گی۔

☆ صوبائی محکمہ ایکسائز ڈیکسیشن ایسے قوانین بنارہا ہے جس کے ذریعے Valuable Annual (Rental) کے توسط سے جائیدادوں کے زمرے میں محصولات کی وصولی تیز ہو جائیگی۔

☆ گاڑیوں کے کمپیوٹر ائر ڈنبر پلیٹس بھی جلد شروع ہو جائیں گی۔

☆ موجودہ حکومت محکمہ ایکسائز میں انسداد نشیات شعبے کو مستحکم بنارہا ہے۔

☆ اس کے علاوہ حکومت بیک وقت و فاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں کے دہرے اور تہرے ٹیکسوس سے نجات دلانے کیلئے بھی اقدامات اٹھا رہی ہے۔

☆ حکومت 70 ملین روپے کی لاگت سے محکمہ ٹرانسپورٹ کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے Digitilized کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کی تکمیل کے بعد محکمہ ٹرانسپورٹ سے آمدی کا ہدف 12 ملین سے بڑھ کر 1.50 ملین روپے تک ہو جائے گا۔

☆ محکمہ خزانہ میں صوبے کے اخراجات اور آمدن کی گنراوی کے لیے ریکنسلیشن (Reconciliation Unit) یونٹ کا قیام جو کہ اسٹیٹ بینک، نیشنل بینک اور ضلعی اکاؤنٹس دفاتر کے اخراجات اور آمدن کا روزانہ کی بنیادوں پر کامل معلومات حاصل کر رہا ہے۔

☆ محکمہ خزانہ کی جانب سے نیشنل ڈیٹا بیس رجسٹریشن اٹھارٹی کے باہمی اشتراک سے صوبے کے ملازمین کے شناختی کارڈ کی تصدیق اور انکے پیروں ڈیٹا کیسا تھو منسلک کرنے کے حوالے سے اقدامات جاری ہیں تاکہ دہری نوکری اور گھوسمان ملازمین سے چا جاسکے۔

☆ محکمہ خزانہ کی جانب سے روایتی پینشن سسٹم کا خاتمه، صوبے کے محکموں سے پینشن پانے والے ملازمین کو نئے پینشن سسٹم کی مد میں بینک کی توسط سے ڈائریکٹ کریڈٹ سسٹم کے تحت پینشن کی ادا یگی، جبکہ اسی سال کے مالی اختتام پر تمام پیشہ زکو اس سسٹم پر منتقل کر دیا جائے گا۔

☆ محکمہ خزانہ کے زیر اثر ٹیکس پالیسی ریفارم یونٹ کا قیام اس یونٹ کا قیام عمل میں لانا دراصل محکمہ خزانہ کو صوبائی ٹیکسیمز میں اصلاحات کے حوالے سے معادن فراہم کرنا، حکومت بلوچستان کے موجودہ ٹیکسیمز کے قوانین کی جانچ، صوبائی مجموعی ٹیکس گورننس سسٹم میں بہتری و اصلاحات بذریعہ جدید ٹیکنالوجی لیٹنی بنانا۔

پیلک پرائیوٹ پارٹنر شپ پروگرام:

جناب اسپیکر! دنیا میں کہیں بھی صرف سرکاری وسائل کے بل بوتے پر مطلوبہ انفراسٹرکچر کی تعمیر و مرمت کے

اہداف کا حصول ممکن نہیں بنایا جاسکتا اس لیے پہلک پرائیوٹ پارٹنر شپ کے ذریعے پرائیوٹ سیکیور کو حکومت کے ساتھ اشتراک کے لیے نظام وضع کیا گیا ہے صوبے بلوچستان میں بھی پہلک پرائیوٹ پارٹنر شپ ایکٹ پاس کیا جا چکا ہے اور اس حوالے سے دواہم فنڈز جو کہ Viability Gap Project Development Fund اور Fund قائم کر دیئے گئے ہیں اور اب صوبے میں پہلک پرائیوٹ پارٹنر شپ نظام کے تحت منصوبے شروع کرنے میں کوئی دقت پیش نہیں آئے گی۔

فانس بل 2019ء:

جناب اسپیکر! آنے والے مالیاتی سالوں میں مالیاتی خسارے کو کم از کم رکھنے کے لیے حکومت مجموعی مالیاتی خسارے کو ممکنہ حد تک کنٹرول کرنے کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے۔
اس سلسلے میں حکومت فانس بل 2019ء پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے تحت موجودہ شرح میں بڑے پیمانے پر تبدیلیوں کے بغیر ٹکس اور ٹکس کے علاوہ مخصوصات پر خاطرخواہ اضافہ کیجئے میں آیا گا۔ خسارے کو کنٹرول میں رکھنے کیلئے حکومت فانس بل 2019ء پیش کرنے جا رہی ہے۔

حصہ سوم: امدادی و فلاحتی اقدامات:

جناب اسپیکر!

- ☆ مالیاتی و فاقہت کی بنیاد پر وفاقی حکومت کے نقش قدم پر چلتے ہوئے حکومت بلوچستان نے بی پی ایس 1 تا 16 کے ملازمین کی تنخوا ہوں میں 10 فیصد ایڈ ہاک ریلیف کا اعلان کرتی ہے۔
- ☆ بی پی ایس 17 تا 20 تک کے آفسران کو تنخوا ہوں میں 5 فیصد ایڈ ہاک ریلیف دیا جائے گا۔
- ☆ گریڈ 21 اور 22 کے صوبائی افسران کی تنخوا ہوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے صوبائی معاشی صورتحال میں بہتری کے خاطریہ قربانی دینے کا فیصلہ کیا ہے۔
- ☆ پنشرز کی پیشہ میں 10 فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے علاوہ ازیں کم از کم تنخوا 17500 روپے مہانہ مقرر کی جائے گی۔
- ☆ صوبائی حکومت اپنے ملازمین خاص کر Persons with Disabilities کی فلاح و بہبود کے لیے خصوصی اقدامات کر رہی ہے اس سلسلے میں ان ملازمین کے لیے پہلی مرتبہ Special Allowance کا اعلان کر رہی ہے جو کہ دو ہزار روپے ہوگا۔
- ☆ صوبہ بلوچستان نے دہائیوں کی خشک سالی کے بعد امسال غیر متوقع بارشوں کا مشاہدہ کیا تاہم ایسی

غیر معمولی بارش، پانی کے بحران کا حل نہیں۔

☆ حکومت نے فوری امداد اقدامات اٹھائے پی ڈی ایم اے پر 1.136 بلین روپے خرچ ہوئے۔ مستقبل میں ایسی آفات سے نمٹنے کیلئے حکومت نے 3.400 بلین روپے مختص کیے ہیں جس میں سے 2 بلین روپے Disaster Relief Fund کے تحت سرمایہ کاری کیلئے رکھے گئے ہیں جو انہی نوعیت کا پہلا قدم ہے۔

☆ جبکہ 1.400 بلین روپے PDMA کے لئے رکھے گئے ہیں۔

☆ قومی شاہراہوں پر حادثات کے خطرات سے نمٹنے کیلئے حکومت 370 میلیون روپے کی لاگت سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں قومی شاہراہوں پر آرام کرنے کیلئے 37 مقامات کو ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

☆ حکومت نے بلوچستان عوامی اندومنٹ فنڈ قائم کیا ہے جس کے تحت 3.7 بلین روپے مالی سال 2018-19ء کے دوران سرمایہ کاری کی گئی ہے جبکہ اسی مقصد کیلئے 2019-2020ء کے بجھ میں 1 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔ ان کے منافع سے صوبے میں حاجتمندوں کی مناسب مدد کی جاسکتی ہے۔

☆ بلوچستان گزشتہ دو دہائیوں سے ڈیشنٹرڈی کی تباہ کن لہر کا سامنا کر رہا ہے ڈیشت گردی کے واقعات میں جاں بحق ہونے والے ورثاء اور زخمیوں پر لاکھوں روپے خرچ ہو رہے ہیں سابقہ حکومتوں نے اس مد میں کوئی فنڈ قائم نہیں کیا موجودہ حکومت (Victim of Terrorism Fund) قائم کر رہی ہے اور اس مد میں 1 بلین روپے رکھے جا رہے ہیں۔

☆ غریبوں اور مستحق افراد کے علاوہ اقلیتی برادری کے معذور افراد کیلئے حکومت نے 2018-19ء کے دوران 200 میلیون روپے خرچ کیے۔

☆ حکومت بلوچستان نے جننسٹ ویفیئر فنڈز کے قیام کے ساتھ اس امر کا فیصلہ کیا ہے کہ ان سے جو بھی سرمایہ کاری حاصل ہوگی جننسٹ اور ہاکرز ویفیئر فنڈز کے فلاں و بہبود پر خرچ ہوں گے۔

☆ حکومت نے پہلی دفعہ آڑ اور کلچر کے فروغ کے لیے آڑسٹ ویفیئر فنڈ بھی قائم کیا ہے۔

☆ آنے والے وقت میں ماہی گیروں کی فلاں و بہبود کیلئے بھی اس طرح کا ویفیئر فنڈ بنایا جائیگا۔

☆ ہماری حکومت نے پہلی دفعہ خصوصی / معذور افراد کے روزگار کے حصول میں حصہ 2 فیصد سے بڑھا کر 5 فیصد کر دیا ہے۔

☆ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بلوچستان اسمبلی میں خواتین قانون سازوں کیلئے Day Care Facility Center کا قائم عمل میں لا یا جا رہا ہے اسی طرح کا سینٹر بلوچستان سول سیکرٹریٹ میں قائم کرنے پر

غور کیا جا رہا ہے۔

جناب اپیکر! جب دس مہینے پہلے موجودہ مخلوط حکومت نے جناب جام کمال خان کی قیادت میں حکومت سنگھائی تو ہمارا عزم اور عہد اپنے عوام کے ساتھ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے ہے کہ ہم وہ تمام اقدامات کو عملی جامہ پہنا کیں گے جس سے بلوچستان میں تعمیر و ترقی کا ایک نیا باب کھل جائے۔ سماجی شعبے کی ترقی، عوام دوست حکمت عملی اور سوچ سیکیورٹی پروٹکشن کو کلیدی اہمیت دی گئی ہے جس کا ایک مظہر بلوچستان عوامی ائزو و منٹ فنڈ کا قیام، بلوچستان عوامی کارڈ کا اجراء، ہزاروں کی تعداد میں ملازمتوں کے نئے مواقعے پیدا کرنا اور صوبائی حکومت کے وزن کے مطابق PSDP 2019-20 تشكیل دی ہے جو کہ صوبے میں تعمیر و ترقی کی نئی سمت متعین کرے گا اور ہم اپنے عوام سے عہد کرتے ہیں کہ موجودہ حکومت آپ کی ترجیحات پر بجٹ 2019-20 کو عملی جامہ پہنانی گی انشاء اللہ ہم اس میں کامیابی حاصل کریں گے۔

حصہ چہارم: مالی سال 2019-20 بجٹ کے تجزیے:

جناب اپیکر! اب میں بجٹ 2019-20 کے اہم اعداد و شمار پیش کرنے جا رہا ہوں جس میں مالی سال 2019-20 کے اخراجات کے بجٹ کا کل جم 419.922 بلین روپے ہے اس طرح سال 2019-20 کے لیے بجٹ خسارہ 48.208 بلین روپے ہو گا جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

آمدن	بلین روپے میں
تفصیلات	بجٹ 2019-20 کا تجزیہ
وفاقی ٹرانسفرز + صوبے کی اپنی محصولات	339.167
کیپٹل محصولات	10.080
فارن پراجیکٹ اسٹیشن (FPA)	8.060
وفاقی ترقیاتی گرانٹس (Outside PSDP)	14.906
ٹوٹل آمن	372.213
اخراجات جاریہ	257.435
کیپٹل اخراجات	36.144

19 جون 2019ء (مباحثات)

بلوچستان صوبائی اسمبلی

26

18.210	وفاقی ترقیاتی پر جیکٹس (Outside PSDP)
100.572	صوبائی PSDP
7.561	فارن پر جیکٹس اسٹیشن (FPA)
419.922	ٹوٹل اخراجات:
47.709	مجموعی خسارہ:

جناب اپیکر! اپنی تقریر کے اختتام پر میں ان تمام لوگوں کا شکر یہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے بجٹ کی تیاری میں معاونت کی اخصوص محکمہ خزانہ، محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات، گورنمنٹ پرمنگ پریس بلوجستان اور ڈی جی پی آر کے تمام افسران اور عملے کا جنہوں نے بجٹ کی تیاری کے دوران اپنے فرائض سرانجام دیئے۔ میں پریس گلری میں موجود صحافی دوستوں اور بلوجستان صوبائی اسمبلی کے اشاف کا بھی شکر یہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ میں معزز اکین اسمبلی کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنی ترجیحات سے آگاہی کے ذریعے بجٹ سازی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ میں وزیر اعلیٰ بلوجستان جام کمال خان کا تھہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے مجھ سے میری پوری ٹیم پر اعتقاد کیا اور میری رہنمائی کی۔ آخر میں، میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گوں ہوں کہ وہ ہمیں بلوجستان کو حقیقی معنوں میں خوشحال، ترقی یافتہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

پاکستان زندہ باد۔ بلوجستان پاکندہ آباد۔ جناب اپیکر! میں آخر میں جو اسمبلی کے ایکپلائز ہیں اُن کے لیے honorarium کا اعلان کرتا ہوں۔ اور ڈی جی پی آر کے لیے بھی کرتا ہوں۔

جناب اپیکر: میزانیہ بابت ۔۔۔ (مداخلت) جی ابھی تک ختم نہیں ہوا ہے ابھی پیش کرنے والوں کی تک چل رہا ہے۔ نہیں ابھی تک چل رہا ہے نا۔ ہاں بالکل سردار صاحب آپ کو نہیں دیں گے ہم نے کہاں جانا ہیں۔ میزانیہ بابت مالی سال 2019-2020ء اور ضمیم میزانیہ بابت 19-2018ء ایوان میں پیش ہوا۔ جو اکین اسمبلی مورخہ 25 جون 2019ء کو بجٹ پر بجٹ میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنے نام سیکرٹری اسمبلی کو بھیج دیں۔ وزیر خزانہ! مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2019ء (مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2019ء) پیش کریں۔

میر غفور احمد بلیدی (وزیر مکملہ خزانہ): میں وزیر خزانہ! مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2019ء (مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2019ء) پیش کرتا ہوں۔

جناب اپیکر: مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2019ء (مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2019ء) پیش ہوا۔

19 جون 2019ء (مباثات)

بلوچستان صوبائی اسمبلی

27

اب اسمبلی کا اجلاس بروز ہفتہ مورخہ 22 جون 2019ء بوقت شام 04:00 بجے تک کے لیے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام 07:00 بجکر 45 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

